سوال

(106) ہم تشہد اول میں تھے جب امام نے کھڑے ہونے کے لئے تکبیر کہی۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نماز مغرب باجماعت ادا کر رہے تھے کہ تیسری رکعت کے بعد تشہد پڑھنے کے دوران امام نے اللہ اکبر کہہ کر ایک اور رکعت پڑھنے کے لئے کھڑا ہونا چاہا تو بعض نمازیوں کو صحیح صورت حال کا علم نہ ہو سکا اور وہ سجدہ میں چلے گئے کیونکہ انہوں نے یہ سمجھا کہ شاید امام نے سجدہ سہو کے لئے تکبیر کہی ہے اور جب انہوں نے سجدہ سے سر اٹھایا تو دیکھا کہ امام (سبحان اللہ) سن کر بیٹھ رہا ہے اور پھر امام نے دو سجدے کر لئے، تو اس نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟ بعض نمازیوں نے جو تیسرا سجدہ کیا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے یہ سمجھتے ہوئے سجدہ کر لیا کہ امام سجدہ سہو کرنے لگا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اس کی نماز صحیح ہے کیونکہ اس نے جان بوجھ کر نماز میں اضافہ نہیں کیا بلکہ اپنے خیال کے مطابق اس نے امام کی متابعت ہی میں یہ سجدہ کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص241

محدث فتویٰ